

امام خمینیؒ اور ایران کا اسلامی انقلاب:

سرکردہ شخصیات اور میڈیا کی نظر میں

مولانا جلال حیدر نقوی صاحب (ایرانی کلچر ہاؤس، دہلی)

اسلامی جمہوری حکومت کی تشکیل عمل میں آئی۔ یہاں ہم امام خمینی کی انفرادی، اجتماعی، عرفانی و اخلاقی شخصیت اور بے نظیر اسلامی جمہوری انقلاب کے سلسلہ میں عصر حاضر کی سرکردہ شخصیات کے نقطہ نظر اور میڈیا کی مبصرانہ تجزیہ نگاری کا جائزہ لیتے ہیں۔ اسلامی انقلاب کے موجودہ رہبر آیت اللہ خامنہ ای نے کہا: امام خمینی کے نام کے بغیر دنیا کے کسی گوشہ میں بھی اس انقلاب کو نہیں پہچانا جاسکتا۔

اسلامی انقلاب کی ترجمانی اور اس کے اسباب و علل کی نشاندہی کرتے ہوئے پوپ جان پال نے کہا ”آیت اللہ خمینی نے اپنے ملک اور دنیا کے بارے میں جو کارنامہ انجام دیا ہے اس کے بارے میں بڑے احترام کے ساتھ اظہار خیال کیا جانا چاہئے۔“ امریکی نامہ نگار ولیم وردی انقلاب کی حقانیت و صداقت اور عوام کی امام خمینی کے تئیں والہانہ محبت کو بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں: ”ایران کا انقلاب صداقت و نجات سے بہرہ مند و مالا مال ہے کیوں کہ اس کی صدا عوام کے قلوب سے بلند ہوئی تھی اور ہجرت امام خمینی نے اسے اوج پر پہنچا دیا، انقلاب کی معنویت کے بے نظیر اور اس کی کامیابی کو امام خمینی نے ایک تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے اگرچہ میں مغرب کا رہنے والا اور غیر مسلم شخص ہوں مگر میری

حضرت امام خمینیؒ ۲۰ جمادی الثانی ۱۳۲۱ ہجری ۲۳ اکتوبر ۱۹۰۱ء کو ایران کے شہر خمین میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد بزرگوار آیت اللہ سید مصطفی موسوی جلیل القدر عالم دین مرحوم سید احمد موسوی کے صاحبزادے تھے۔ آپ کا بچپن خمین میں گذرا اور ابتدائی تعلیم بھی وہیں حاصل کی۔ مزید تحصیل علم کے لئے عراق اور نجف اشرف تشریف لے گئے۔ قم المقدس کی سکونت کے دوران امام خمینی نے شاہ کے بڑھتے مظالم، اسلامی امور کے استحصال اور مسلمانوں کی دینی و مذہبی آزادی میں حائل استعماری طاقتوں کے خلاف آواز اٹھائی۔ امام نے اپنے شعلہ فشاں تقاریر کے ذریعہ حکومت کی خامیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے عوام کو جدوجہد کا درس دیا۔ امام خمینی کی قیادت، ایران کے غیور عوام کی مجاہدانہ کوششوں اور جذبہ شہادت کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایران کی سرزمین بے شمار شہیدوں کا نذرانہ پیش کرنے کے بعد ایک عظیم اسلامی انقلاب کی متحمل بن گئی۔

۱۱ فروری ۱۹۷۹ء کو انقلاب ایران نے عظیم الشان کامیابی حاصل کی۔ یکم اپریل ۱۹۷۹ء کو ایران میں ۹۸ فیصد سے زیادہ لوگوں نے اسلامی جمہوری نظام کی تشکیل کی حمایت کی اور پہلی بار قرآن و سنت پر مبنی آئین کی حامل

نظر میں یہ معجزہ ہی ہے کہ ایک حقیقی و معنوی انقلاب آج کی دنیا میں اس طرح حقیقت پذیر ہوا۔ ”امام خمینی کو ایک عہد آفریں اور انقلاب کو صدی کا بے نظیر اور عدیم المثال کارنامہ سے تعبیر کرتے ہوئے جامع مسجد دہلی کے شاہی امام سید عبداللہ بخاری نے ارشاد فرمایا کہ ”امام خمینی ایک مومن و مجتہد اور تاریخ ساز انسان اور موجودہ صدی کے معمار تھے وہ ایسے مرد مجاہد تھے کہ ان کی مثال اس صدی میں نہیں ملتی اور انھوں نے دنیا میں ایسا ذخیرہ چھوڑا ہے جس کا چرچا لوگوں کی زبان پر سیکڑوں سال تک باقی رہے گا۔“ انقلاب اسلامی کو بہترین نمونہ عمل اور امت مسلمہ کو امام خمینی کا طرز انقلاب اختیار کرنے کی دعوت دیتے ہوئے پروفیسر حامد الگار (کیلی فورنیا یونیورسٹی) نے اس طرح اپنے خیالات کا اظہار کیا کہ:

”ایرانی قوم نے اسلامی انقلاب میں خداوند تعالیٰ کی مدد سے امام خمینی کے زیر قیادت کامیاب ہو کر خود پر بہت بڑی ذمہ داری سنبھالی ہے اگر ایران زندگی کے ہر شعبہ میں اسلامی معاشرہ قائم کرنے میں کامیاب ہو جائے تو ایسی صورت میں تمام مسلم اقوام یہی راستہ اختیار کریں گی۔“ امام خمینی کی رحلت کے موقع پر عوام میں غم و اندوہ، عشق و محبت اور روحانی رشتہ کی ترجمانی کرتے ہوئے ہندوستان ٹائمز (دہلی) نے لکھا

”اگرچہ امام خمینی کی وفات کے بعد حالات زندگی معمول پر آگئے ہیں لیکن امت مسلمہ آج بھی سوگوار دکھائی دیتی ہے۔“ انقلاب ایران کو پوری طرح اسلامی انقلاب اور اس کے آئین کو شریعت کے عین مطابق اور سامراجیت کے پرچم کو سرنگوں کر دینے والا قرار دیتے ہوئے روزنامہ الشعب الجزائر نے لکھا ”امام خمینی نے اسلامی جمہوری حکومت کی

تشکیل اور شرعی احکام پر مبنی آئین کی تدوین کے ذریعہ دنیا میں ظلم اور ظالمانہ راہ روش کا کام تمام کر دیا اس مرد مجاہد نے ۱۹۷۹ء میں جو نمایاں کامیابی حاصل کی ہیں وہ تاریخ کے صفحات میں سنہرے حروف سے لکھی جائے گی۔“ امام کو عظیم انقلاب کا موجود اور ایک تعمیری و زندہ جاوید شخصیت تسلیم کرتے ہوئے لبنانی اخبار السفیر کے ایڈیٹر اپنے ادارہ میں رقم طراز ہیں: ”امام خمینی موجودہ صدی کی آخری تاریخ ساز شخصیت تھے، جنھوں نے مغرب کے افسانوی اقتدار کو پوری طرح پامال کر دیا اور ایک انقلابی امت کی ایجاد کے ذریعہ عصر جدید کی تشکیل کر دی پس دنیائے فانی سے عالم باقی کی طرف انتقال کی وجہ سے عہد خمینی کا خاتمہ نہ ہوگا۔“

امام کی عادلانہ و منصفانہ راہ و روش، محکم قوت ارادی، سیاسی و سماجی بصیرت اور قرآنی احکام کو جامع عمل سے آراستہ کرنے والی شخصیت کو روزنامہ ڈاگلیڈٹ (ناروے) اس طرح خراج عقیدت پیش کرتا ہے کہ

”امام خمینی ایک استوار و مستحکم شخص تھے وہ مصائب و پریشانی کے دوران بڑے سکون و اطمینان سے فیصلہ کرتے تھے ان کی بات قانون اور ان کا قانون قرآن تھا۔“ انقلاب اسلامی کے مستقبل اور اس کی بقا کے پیش نظر روزنامہ تیزین (شام) نے اس طرح اپنے نظریات کا اظہار کیا ”جو لوگ یہ سوچتے ہیں کہ امام خمینی کی وفات کے بعد اسلامی انقلاب اپنی حقیقی اور بنیادی راہ و روش سے منحرف ہو جائے گا وہ سخت غلط فہمی کا شکار ہیں کیوں کہ انھوں نے جس راہ کی نشاندہی کی ہے وہ انقلاب ابدی

و جادو ا نہ منشور کی حیثیت سے باقی رہے گا۔“

سامراجی و استعماری طاقتوں کی یلغار کے باوجود امام خمینیؑ کے استحکام و استقامت کی عکاسی کرتے ہوئے روزنامہ نیشن (پاکستان) نے لکھا ”امام خمینیؑ نے بڑی طاقتوں کی مختلف النوع دھمکیوں کے باوجود نہ مشرقی نہ مغربی سیاست کا اعلان کیا اور اس پر کاربند رہتے ہوئے اسلام دشمن طاقتوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرتے رہے۔ ہزاروں مصیبتیں، لاکھوں آلام، سیکڑوں مشکلیں برداشت کرنے کے بعد آج ایران امن و سلامتی، وحدت و مساوات، عدل و انصاف، انسانی حقوق کی پاسبانی کے علم بردار، غیر معمولی ذہانت اور افکار عالیہ کی حامل شخصیت امام خمینیؑ کی وصیت پر عمل کرتے ہوئے استعمار و سامراج کے خلاف پرچم انسانیت بلند کئے ہوئے ہیں۔

☆☆☆

اہل علم حضرات کے لئے نور ہدایت فاؤنڈیشن کا ایک نایاب تحفہ!!
حکیم الامت علامہ ہندی آیۃ اللہ سید احمد نقوی مجتہد طاب ثراہ کی بیش بہا تصنیف!

”انسان اعظم“

جلد ہی زیور طباعت سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آرہی ہے جس میں مولائے کائنات حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی سوانح اور اقوام عالم کے محققین و دانش مند حضرات کے امیر المؤمنین سے متعلق خیالات موجود ہیں۔

تصور مہدیؑ

ترجمہ تصنیف آیۃ اللہ شہید سید باقر الصدر علیہ الرحمۃ

قیمت: ۲۵ روپے

ناشر: نور ہدایت فاؤنڈیشن حسینہ حضرت غفران مآب اللہ

مولانا کلب حسین روڈ، چوک، لکھنؤ۔ ۳